السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا محتلم بغیر غسل کیے مسجد میں جا سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالت جنابت میں مسجد میں گزرنا پڑے تو اضطراری طور میں گزر سکتے ہیں لیکن وہاں جنابت کی حالت میں ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا :

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا...٤٣ ...النساء

''اے ایمان والو! جب تم نشہ کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ جو بات تم منہ سے نکالتے ہو اس کو سمجھنے لگو۔ اسی طرح الت جناب میں مگر راہ چلتے ہوئے یہاں تک کہ تم غسل کر لو''
اکثر سلف صالحین جیسا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ ، سعید بن مسیب ، الضحاک ، حسن بصری ، عکرمہ ، نخعی اور زہری رحمۃ اللہ وغیرہ کے نزدیک یہاں الصلوۃ سے مواضع صلوۃ یعنی مساجد مراد ہیں امام ابن جریر نے اسے راجح قرار دیا ہے تفسیر ابن جریر، معالم التنزیل ۴۳۱/ ۱ اور یہی جمہور علماء کا مسلک ہے کہ جنبی کیلیئے مسجد سے گزرنا جائز ہے ٹھہرنا جائز نہیں۔
مستند روایت میں آتا ہے ہے کہ بعض صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم کے گھر مسجد کی طرف اس طرح کھلتے تھے کہ بغیر مسجد سے گزرے وہ مسجد سے باہر نہیں جا سکتے تھے اور گھروں میں غسل کیلیئے پانی نہیں ہوتا تھا جنابت کی حالت میں مسجد سے گزرنا ان پر شاق گزرتا تھا اس پر یہ آیت نازل ہوئی جیسا کہ تفسیر ابن کثیر میں موجود ہے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1

محدث فتویٰ